کلامِ پاک کے
فضائل و فوائد

تحریر و ترتیب

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

معاونین

حافظ محمد قمر الزمان　　حافظ محمد ضیاء الزمان

بزمِ عشاق

جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ

نیو پٹھان والا، جھنگ روڈ، فیصل آباد موبائل نمبر: 55 17 666 0300

فضائل وفوائد بسم اللہ شریف

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اما بعد

فاعوذبالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

درود و سلام

الصلوة والسلام علیك یاسیدی یا رسول الله

وعلی الك واصحابك یا سیدی یا حبیب الله

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ''اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے''۔ یہ آیت اول وہ چیز ہے کہ قلم اعلیٰ نے لوح پر لکھی۔ اللہ قادر وکریم نے قسم کھائی ہے کہ جس شے پر بسم اللہ پڑھی جائے گی اس میں برکت نازل کروں گا۔

☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ قادر وکریم نے اپنے عزت و جلال کی قسم کھائی ہے کہ جس بیمار پر اس کا نام لیا جائے گا وہ اس کو ضرور شفا دے گا اور جس چیز پر اس کو پڑھا جائے گا اس میں برکت عطا فرمائے گا اور جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا وہ جنت میں جائے گا۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کے انیس فرشتوں سے بچالے تو وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

☆ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی کام اللہ قادر وکریم کا نہیں جس کی ابتدا بسم اللہ سے نہ ہو اور فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے' ملائکہ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام سے' انبیاء علیہم السلام کو حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے نور سے' کتابوں کو قرآن شریف سے اور قرآن شریف کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے۔

☆ محبوب کبریاء ﷺ نے فرمایا کہ یہ اللہ کریم کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ اللہ کے اسم اعظم اور اس اسم اعظم میں ایسا ہی تعلق اور اتصال ہے جیسے آنکھ کی سفیدے اور سیاہی میں۔

☆ جان کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے زمین میں سے ایسا کاغذ جس پر بسم اللہ تحریر تھی اللہ تعالیٰ کے نام کی تعظیم کرتے ہوئے اس ڈر سے اٹھالیا کہ پائمال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کا نام صدیقین کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے والدین کا خواہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں' عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے۔

☆ اس کے فضائل بے شمار ہیں۔ ایک یہ کہ قرآن پاک کی کنجی ہے بلکہ ہر دینی و دنیوی جائز کاموں کی بھی

کنجی ہے جو کام بسم اللہ شریف کے بغیر کیا جائے ناقص رہتا ہے۔

☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بسم اللہ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا اور تند ہوا ساکت ہوگئی اور دریا بہنے بند ہو گئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے اور سرکش جانور فرمانبردار ہو گئے۔

☆ روایت ہے کہ فرعون کے محل کے بیرونی دروازے پر بسم اللہ لکھی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے تبلیغ اسلام کی لیکن اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کے حق میں بددعا کی۔ وحی آئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام) یہ ہے تو اسی قابل کہ اسے ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی واسطے اس کو گھر میں عذاب نہ دیا گیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں ڈبویا گیا۔

☆ تفسیر کبیر کے شروع میں بسم اللہ کے ضمن میں ہے کہ اللہ قادر و کریم کے تین ہزار نام ہیں جن میں سے ایک ہزار کو ملائکہ جانتے ہیں اور ایک ہزار کو صرف انبیاء کرام اور باقی ایک ہزار میں سے تین سو نام توریت شریف میں، تین سو انجیل میں اور تین سو زبور میں اور ننانوے نام قرآن پاک میں ہیں اور ایک نام وہ ہے جس کو صرف اللہ کریم ہی جانتا ہے۔ لیکن بسم اللہ میں اللہ کریم کے تین نام آئے ہیں۔ ان تین میں تین ہزار کے معنی پائے جاتے ہیں۔ لہذا جس نے ان تین ناموں سے اللہ کریم کو یاد کر لیا گویا اس نے تمام ناموں سے اللہ کو یاد کیا۔ ان تمام ناموں میں لفظ ''اللہ'' اللہ قادر و کریم کا ذاتی نام ہے اور باقی اسمائے صفاتیہ ہیں۔

☆ اللہ کریم کا محبوب ﷺ اور آپ ﷺ کی امت کو خاص عطیہ ہے کہ ان تمام ناموں کے مجموعہ معانی کو تین ناموں میں کہ بسم اللہ شریف میں امانت رکھ دیا ہے۔ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات اسمائے الٰہی سے بہرہ ور ہو یا یہ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا وجود کا محتاج تھا، دوسری حالت یہ کہ موجود ہے اور اسباب بقا کا محتاج ہے۔ تیسری یہ کہ قیامت کے دن میدان میں حاضر ہوگا اور مغفرت کا محتاج ہوگا۔

اللہ قادر و کریم نے ان تینوں حالتوں کا ذکر ان تینوں ناموں میں جو بسم اللہ میں ہیں درج فرمایا کہ جان جائیں کہ ''اللہ'' وہ ہے جو کہ عدم سے وجود میں لایا اور ''رحمٰن'' وہ ہے کہ جس نے اسباب زندگی مہیا کئے اور ''رحیم'' وہ ہے جو قیامت کے روز گناہگاروں کو بخشے گا۔

☆ تفسیر کبیر شریف میں بسم اللہ کی تفسیر میں فرمایا کہ لفظ ''اللہ'' میں چند خصوصیتیں ہیں۔ ایک یہ کہ لفظ ''اللہ'' رب کی ذات پر دلالت کرنے میں حرفوں کا محتاج نہیں۔ ''الف'' کو گرا دو تو ''للہ'' رہتا ہے اور وہ بھی ذات کو بتا رہا ہے واللہ جنود السموات والارض۔ اگر اس کا پہلا ''لام'' گرا دو تو ''لہٗ'' کی شکل رہتا ہے یہ بھی اسی ذات کو بتا رہا ہے۔ فرمایا کہ لہ الملک والحمد۔ اگر دوسرا

''لام'' بھی گرا دو تو فقط ''لا'' باقی رہتا ہے وہ بھی ذات کو بتا رہا ہے لآ الہ الا ھو۔ جس طرح سے کہ اس کا نام حروف کا محتاج نہیں ایسے ہی اس کی ذات کسی کی محتاج نہیں۔

☆ بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے دردسر کی سخت شکایت ہے۔ کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ٹوپی بھیج دی۔ جب بادشاہ وہ ٹوپی پہنتا درد جاتا رہتا' جب اتار دیتا درد شروع ہو جاتا تھا۔ اس کو سخت تعجب ہوا۔ اس نے ٹوپی کو کھلوایا تو اس میں ایک پرچہ تھا جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا۔

☆ جس شخص کو کوئی سخت مشکل پیش آئے تو وہ یہ عبارت ایک پرچہ میں لکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل الی الرب الجلیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین پھر یہ پرچہ کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے اور ڈال کر یہ دعا پڑھے۔ اللھم بمحمد والہ الطیبین الطاھرین واصحابہ المرسلین اقض حاجتی یاالاکرم الاکرمین۔

☆ بسم اللہ کے ۷۸۶ عدد ہیں۔ جب کوئی حاجت یا مشکل پیش آئے تو ہر روز باطہارت کامل اس کے اعداد کے برابر سات دن یا گیارہ دن قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اگر ۷۸۶ بار روزانہ ورد میں رکھے تو کسی اور وظیفے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

☆ بعد نماز فجر ایک ہزار پانچ سو مرتبہ جس مطلب کے واسطے پڑھے' بر آئے گا کیونکہ فقراء کے نزدیک اس میں اسم اعظم ہے (مزید تفصیل ہماری کتاب ''عملیات زمان'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

☆ بارہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن الرحیم اس ترکیب سے پڑھے کہ ایک ہزار پڑھنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس طرح جب بارہ ہزار ختم ہو جائیں تو پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد سجدے میں گناہوں کی معافی مانگے' عاجزی وزاری کرے' اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کرنا ہے۔ شروع کرنے سے پہلے حسب معمول صدقہ ضرور نکالیں۔

☆ دل کے مریض کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر ایک مرتبہ یا تین مرتبہ یوں پڑھ لیا کرے یا کوئی دوسرا پڑھ دے اور پھونک مار دے بسم اللہ الرحمن الرحیم ط یااللہ یارحمن یارحیم دل مارا مستقیم بحق ایاک نعبد وایاک نستعین۔

☆ نکسیر کے لئے ناک کے نیچے سے اوپر پیشانی تک تین بار بسم اللہ الرحمن الرحیم سانس روک کر شہادت کی انگلی سے لکھیں۔

☆ مفلسی ومحتاجی کے لئے چلتے پھرتے بسم اللہ الرحمن الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا کثرت سے ورد رکھیں۔

☆ جب کسی سے رقم یا مال یا کوئی اور چیز لیں تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر لیں بے پناہ برکت رہے گی۔

☆ جو کوئی بسم اللہ شریف کا ورد کثرت سے رکھے' دوزخ کے عذاب سے نجات ملے (انشاءاللہ)۔

☆ کھیت و باغ کی شادابی کے لئے جو کوئی بسم اللہ کو کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھ کر اسے کھیت میں یا باغ میں دفن کرے تو وہ کھیت یا باغ ہرا بھرا رہے گا اور غلہ خوب ہوگا۔

☆ جب بھی گھر سے نکلیں' کوئی بھی کام کریں بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع کریں۔

☆ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۹۰ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم اول و آخر تین تین بار درود شریف اور طلوع و غروب و زوال کے وقت ۹۰ بار بسم اللہ الرحیم الرحیم اول و آخر ۲۲ مرتبہ درود شریف روزانہ پڑھے تو پھر کسی اور وظیفے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ جو شخص ہر کام شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھے گا وہ انشاءاللہ جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔

☆ جو شخص سوتے وقت بسم اللہ پڑھے گا وہ اس کی برکت سے شیطان اور ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

☆ کسی درد پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۰۰ مرتبہ پڑھی جائے تو انشاءاللہ درد دور ہو جائے گا۔

☆ کند ذہن کے لئے ۷۸۶ مرتبہ کوزۂ آب (مٹی کے پیالے) پر پڑھ کر یہ پانی کند ذہن کو سات روز طلوع آفتاب کے وقت اللہ شافی اللہ کافی کہہ کر پلا دیں اور ایک مرتبہ درود شریف اور ایک بار سورۃ الانشراح پڑھ کر اس کے سر اور سینے پر پھونک مار دیں۔

☆ اگر محرم شریف کی پہلی تاریخ میں ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کی برکت سے وہ تا حیات گناہ اور دیگر مکروہات سے کراہت کرے گا۔

اگر کوئی چاہے کہ وہ لوگوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے تو وہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور کھجور یا کشمش سے روزہ افطار کرے۔ کھجور سے افضل ہے ورنہ بہ امر مجبوری کشمش سے۔ اگر دونوں میں سے کوئی بھی نہ ہو تو کسی میٹھی چیز سے خواہ چینی ہی کیوں نہ ہو۔ میٹھی چیز شرط ہے۔ نمکین چیز سے ہرگز افطار نہ کریں۔ بعد نماز مغرب بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۲۱ بار پڑھے۔ بغیر ضرورت کے مصلے پر سے نہ اٹھے اور لوبان یا اگربتی کی خوشبو ہو۔ یہ نہ ہو تو لباس پر عطر لگا دے۔ عشاء تک بیٹھا رہے۔ درود شریف' کلمہ طیبہ شریف اور استغفار کا صدق دل اور کمال رجوعیت سے ورد کرتا رہے۔ اس دوران کسی سے کلام نہ کرے۔ جب تک کہ ناگزیر نہ ہو۔ اس حالت میں بھی اشارے سے روک دے یا پھر جواب دے۔ اگر بولنا پڑ جائے تو پھر یہ عمل دوبارہ دہرایا جائے۔

عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر کسی سے کلام نہ کرے اور بلا تعداد بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا پڑھتا سو جائے۔ جس وقت فجر کی نماز پڑھ چکے اور سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے تو ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔ اس کے بعد ایک کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم کسی ایسی سیاہی

سے لکھے جو نہ مٹنے والی ہو لیکن الفاظ سے نہیں بلکہ حروف سے لکھے۔ اس طرح ''ب س م ا ل۔۔۔۔۔م'' تک اور حروف ساتھ ساتھ ہوں' فاصلہ نہ ہو۔ اب اس کو اپنے پاس رکھے اور کسی غریب کو پانچ روپے یا گیارہ روپے یا اس سے کم اپنی توفیق کے مطابق صدقہ دے۔ نیت کرے کہ اے اللہ اس صدقہ کی برکت سے میرے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرما۔ اس عمل میں جو بھول چوک ہوگئی ہو معاف فرما اور میرے اس عمل کی برکتیں اپنی رحیمی اور کریمی کے صدقے نازل فرما۔

فضائل و فوائد کلمہ طیبہ شریف

☆ لآ اله الا الله محمد رسول الله ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

☆ محبوب دو جہاں ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے کہا لآ اله الا الله محمد رسول الله داخل ہوگا بیچ جنت کے۔ یہ وہی کلمہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرانے والا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پار کنارہ نجات پر پہنچانے والا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرودی گلزار کرنے والا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو تاج و تخت عطا کرنے والا اور انسان ضعیف و ناتواں مشت خاک کو نور ایمان سے منور کر کے اللہ قادر و کریم سے ملانے والا۔

☆ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف انبیاء علیہم السلام کے کہ اے میرے بندو لآ اله الا الله میرا قلعہ ہے جو داخل ہوا اس قلعے میں اسے امن ہوا میرے عذاب سے۔

☆ جان کائنات ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! اگر رکھا جائے گا کلمہ لآ اله الا الله محمد رسول الله ایک پلڑے میں اور رکھے جائیں سات آسمان اور سات زمینیں اور جو کچھ اس میں ہے' دوسرے پلڑے میں تو غالب آئے گا کلمہ لآ اله الا الله محمد رسول الله۔

☆ محبوب کبریاء ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ جس نے بسم الله الرحمن الرحيم لآ اله الا الله محمد رسول الله کا ہر صبح ورد کیا تو گرامی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ان سے:۔

اول قبض کرنا روح اس کی اوپر اسلام کے۔ دوئم آسان کرنا سختی جاں کنی کی۔
سوئم منور کرنا قبر اس کی۔ چہارم نکیرین کا بہترین شکل میں ظاہر ہونا
پنجم دینا اعمالنامہ اس کے داہنے ہاتھ میں۔

☆ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا ہے کہ ادا کرو تم زکوۃ اپنے بدنوں کی۔ تحقیق زکوۃ بدنوں کی کہنا لآ اله الا الله کا ہے جیسے زکوۃ کے ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے' اسی طرح آدمی کے جان و دل کلمہ طیبہ شریف کہنے سے پاک ہو جاتے ہیں۔ لآ اله الا الله محمد رسول الله کے چوبیس حروف ہیں اور رات دن کی چوبیس ساعتیں ہیں جو بندہ صدق دل سے ایک بار یہ کلمہ شریف پڑھتا ہے تو فرمان الٰہی ہوتا ہے کہ اے میرے بندے آیا تو ساتھ ان چوبیس حروف کے۔ تحقیق کیں میں نے ساعتیں رات اور دن کی چوبیس۔ پس جو گناہ تو نے کیا ان ساعتوں میں' چھوٹے اور بڑے' چھپے اور

ظاہر انجانے میں یا جان بوجھ کر پس بخشا میں نے تجھ کو برکت کہنے کے ایک بار لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔قیامت کے روز سب ہیبت سے گر پڑیں گے اور نفسی نفسی کے نعرے بلند ہوں گے ۔اللہ قادر و کریم سے ندا ہو گی ۔اے دوزخ کیا چاہتی ہے بات کر۔دوزخ کہے گی یا رب تیری عزت و عظمت کی قسم آج میں بدلہ لوں گی ان لوگوں سے جو دنیا میں تیری روزی کھاتے تھے اور فرمانبرداری اور پرستش اوروں کی کرتے تھے ۔پس خوشی اور ٹھنڈک ہوا ان لوگوں کو جو حصار لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں زندگی بسر کرتے تھے۔

☆ بڑی سے بڑی مشکل کے لئے ۵۰۰۰ مرتبہ کلمہ طیبہ شریف پڑھے ۔ایک ایک سو بار اول و آخر درود شریف پھر سجدے میں دعا کرے ۔اس کے بعد اور جب تک کام نہ ہو عشاء کے بعد ایک سو بار کلمہ طیبہ شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور سجدے میں دعا مانگتا رہے ۔

☆ حدیث شریف میں ہے ۔افضل الذکر لآ الہ الا اللہ ہر نماز کے بعد تین منٹ اونچی آواز میں یہ ذکر کرنا چاہئے اور جب تین یا پانچ دفعہ کہہ چکے تو پھر محمد رسول اللہ(ﷺ) کہہ دے ۔

☆ کسی جگہ اگر شدید درد شروع ہو جائے تو درود شریف پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اس جگہ کو تھپتھپاتا جائے اور لآ الہ الا اللہ کہتا جائے اور جب درد ختم ہو جائے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر پھونک مار دے ۔

☆ جس کو نفس زیادہ تنگ کرے اس کو چاہئے کہ سانس بند کر کے دو تین منٹ لآ الہ الا اللہ کا ذکر کرے اور سانس چھوڑتے وقت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہے ۔

☆ سوتے وقت جو لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تسبیح پڑھے گا انشاء اللہ انجام بخیر ہو اور عذاب قبر سے محفوظ ہو اور تمام جملہ آفات سے محفوظ ہو ۔

☆ اگر کوئی بہت بڑی مصیبت پڑ جائے تو کلمہ طیبہ شریف کا سوا لاکھ بار ختم کروائے لیکن معہ درود شریف کے یعنی لآ الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے بعد اس کا ہدیہ ایصال محبوب کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں پہنچا دے ۔

☆ جس کو لکنت ہو وہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر لآ الہ الا اللہ اونچی آواز میں کہے اور لکنت کی پرواہ کئے بغیر جس طرح بھی ممکن ہو سکے بغیر جھجک کے دس منٹ تک پڑھتا رہے ۔پڑھنے سے پہلے اور پڑھنے کے بعد ایک بار درود شریف اور ایک بار یہ آیت پڑھے ۔رب اشرح لی صدری ط ویسرلی امری ط واحلل عقدة من لسانی ط پھر تھوڑے سے پانی پر پھونک کر اللہ شافی اللہ کافی اللہ معافی پڑھ کر پی لے ۔

فضائل و فوائد سورۃ فاتحہ شریف

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط الحمد للہ رب العلمین ط الرحمن الرحیم ط مالك

یوم الدین ط ایاك نعبد و ایاك نستعین ط اھدنا الصراط المستقیم ط صراط الذین انعمت علیھم ط غیر المغضوب علیھم و لاالضآلین ط ''شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور رحم والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا سارے جہاں کا بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے' مالک روز جزا کا' تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں' بتلا ہم کو راہ سیدھی' راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل کیا' جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے''۔

محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ سورہ فاتحہ قرآن شریف کی بڑی سورۃ ہے۔ وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ سبع مثانی اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ سورۃ سات آیتوں کی ہے اور نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے (یعنی ہر رکعت میں یہ پڑھی جاتی ہے) اور قرآن عظیم اس لئے کہا گیا کہ کل اسرار مخفی قرآن شریف کے مجمل طور پر اس میں ہیں۔ اس کے کل بیس نام ہیں۔ اس کو اکثر سورۃ فاتحہ کہتے ہیں یا سورۃ الحمد یا ام القرآن۔ فاتحہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سورۃ سے قران پاک کو شروع کیا جاتا ہے۔ سورۃ الحمد اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی پہلی آیت میں شروع کا لفظ الحمد ہے۔ ام القرآن اس لئے کہتے ہیں کہ ام کے معنی اصل کے ہیں۔ مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ جس قدر مضامین سارے قرآن شریف میں تفصیل وار ہیں وہ سب اجمالاً یہاں آ گئے ہیں اور یہ کہ اس کو قرآن پاک سے وہی نسبت ہے جو بیج کو کسی درخت سے ہوتی ہے کیونکہ بیج میں سارا درخت (یعنی پتے' تنا' شاخیں اور پھل پھول وغیرہ) ہوتے ہیں۔ جو شخص اس سورۃ کو سات بار پڑھے وہ پورے قرآن کا ثواب پائے گا۔ نیز اس کی آیتیں بھی سات ہیں اور دوزخ کے دروازے بھی سات ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھنے کا پابند ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کے یہ سات دروازے بند ہوں گے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے ایک بار بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا کہ میں آپ ﷺ کی امت پر دوزخ کے عذاب کا خوف کرتا تھا۔ جب سورۃ فاتحہ اتری تو مجھے اطمینان ہو گیا کہ یہ سات آیتیں جہنم کے سات طبقوں کا قفل ہیں۔ اس سورۃ کا خاصہ یہ ہے کہ یہ نماز میں ہر بار پوری پڑھی جاتی ہے۔ دوسری سورتیں جو ذرا بڑی ہیں ان کو آدھی سورۃ کی بھی تلاوت سے نماز میں نقص نہیں ہوتا' نماز ہو جاتی ہے۔ ایک دن جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا محمد ﷺ اللہ قادر و کریم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کتاب (یعنی قرآن شریف) آپ کو دی گئی ہے۔ اس میں ایک سورۃ ایسی بھیجی گئی ہے کہ اگر وہ سورۃ توریت میں ہوتی تو کوئی شخص امت موسیٰ علیہ السلام میں سے یہودی نہ ہوتا اور اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں سے ترسا نہ ہوتا اور اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت داؤد علیہ السلام میں آتش پرست نہ ہوتا۔ آپ ﷺ کو یہ سورۃ اس لئے دی گئی تا کہ اس سورۃ کی برکت سے آپ ﷺ کی امت اللہ کریم کے دربار میں مظفر ہو اور قیامت کے دن عذاب دوزخ اور خوف محشر سے رہائی پائے۔

☆ جو اس سورۃ کا روزانہ وردر کھے اللہ تعالیٰ اسے عجیب عجیب مشاہدات عطا فرماتے ہیں۔ اکثر خوجگان چشت جب کسی کو اپنی مجلس سے رخصت کرتے تو یہ مبارک سورۃ مع بسم اللہ شریف اور تین دفعہ سورۃ اخلاص اور ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اس کے لئے دعا کرتے۔

☆ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان الحمد شریف مع تسمیہ ۴۱ بار اپنے مطلب کو مدنظر رکھ کر اس طریقے سے پڑھے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے وصل کرے (یعنی ملحمد) اور آخر میں تین بار آمین کہے۔ اول وآخر تین تین بار درود شریف پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی اور معافی کرنے کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

☆ سورۃ فاتحہ کو عروج ماہ بروز یکشنبہ سے اس طرح پڑھنا شروع کرے۔ پہلے دن ستر بار' دوسرے دن ساٹھ بار' تیسرے دن پچاس بار۔ پھر اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کو دس بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ تک حاجت پوری ہو جائے گی۔

☆ جو بیار کسی علاج سے شفا نہ پائے تو اسے سورۃ فاتحہ اکتالیس بار ہر روز بہ ترکیب وصل میم کے پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے یا چینی کی نئی رکابی پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پیئے۔ انشاء اللہ پہلے چلے نہیں تو دوسرے چلے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ تین تین بار اول وآخر درود شریف پڑھے۔

☆ شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل قضائے حاجت پڑھ کر تیس بار الحمد شریف اور فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان دس بار پڑھے۔ پھر شب یک شنبہ کو ۴۰ بار اور فجر میں ۲۰ بار۔ شب دوشنبہ کو ۵۰ بار اور فجر میں ۳۰ بار۔ شب سہ شنبہ کو ۶۰ بار اور فجر میں ۴۰ بار۔ شب چہارشنبہ کو ۷۰ بار اور فجر میں ۵۰ بار۔

☆ شب پنجشنبہ کو ۸۰ بار اور فجر میں ۶۰ بار۔ شب جمعہ کو ۹۰ بار اور فجر میں ۷۰ بار۔ اسی طرح دوسرے ہفتے میں ہر روز دس کم کریں۔ انشاء اللہ پہلے ہفتے میں ہی مشکل حل ہو جائے گی ورنہ عمل پورا ہونے تک۔

☆ کوئی حادثہ ہو جائے تو سورۃ فاتحہ شریف وصل میم کے ساتھ اور ساتھ ایک مرتبہ درود شریف پڑھ پڑھ کر خود یا کوئی دوسرا پھونکتا جائے جب تک ہسپتال نہیں پہنچتا یا میڈیکل ایڈ نہیں پہنچتی۔

بیار پر ہاتھ رکھ کر ایک مرتبہ درود شریف ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ وصل میم کے ساتھ اول بسم اللہ کے اور آخر میں امین کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے۔ اللھم اذھب غنی سوٓء ماالجد و فحشہ بدعوۃ نبیک المبارک الامین المسکین عندک انشاء اللہ بیار صحت یاب ہو جائے گا۔

☆ غسل کرے اور پاک وصاف کپڑے پہنے' خوشبو ملے' پھر مصلے پر بیٹھ کر آیت الکرسی' سورۃ بقرہ کی آخری آیات اٰمن الرسول سے آخر تک اور چاروں قل' ہر ایک تین بار پڑھے اور بدن پر دم کرے اور فاتحہ دیگر سورۃ فاتحہ کو اس طرح پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین بروز اتوار ۵۸۲ بار' الرحمن الرحیم بروز پیر ۶۱۸ بار' ملک یوم الدین بروز منگل ۲۴۲ بار' ایاک نعبد و ایاک نستعین بروز بدھ ۶۳۶ بار' اھدنا الصراط المستقیم

بروز جمعرات ۱۰۷۳ بار' صراط الذین انعمت علیھم بروز جمعہ ۱۰۸۷ بار' غیر المغضوب علیھم و لا الضآلین - آمین بروز ہفتہ ۱۳۰۴ بار۔ انشاءاللہ سات روز میں مراد بر آئے گی - یہ اتنا زبردست اثر والا وظیفہ ہے کہ اگر صرف یہی ایک وظیفہ کوئی ہمیشہ پڑھتا رہے تو ضروریات زندگی میں کبھی کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ پڑے گی۔ ہر مہم خود بخود آسان ہوجایا کرے گی۔ بڑے سے بڑے اخراجات کا غیب سے سامان ہوجایا کرے گا۔

☆ سخت مہم کے لئے بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ بار سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ وصل میم کے ساتھ اور آخر میں آمین۔ اول و آخر ایک ایک سو بار درود شریف پھر سجدے میں عاجزی و زاری کرے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد روزانہ اسی طرح ۱۰۱ بار سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے جب تک کہ کام نہ ہو۔

☆ اگر عشاء کی نماز کے بعد ۱۲۰ بار سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ اور وصل میم کے ساتھ اور آخر میں آمین کے ساتھ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کو اپنا ورد بنالے' مشکلیں خود بخود حل ہو جائیں گی اور گھر میں کثیر خیر و برکت ہوگی۔ انشاءاللہ۔

☆ بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ اور وصل میم کے ساتھ اور آخر میں آمین کے ساتھ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ چینی پر دم کرے۔ اس چینی کو گھر میں دوسری چینی کو ملا دے تو گھر میں سب میں اتفاق و محبت رہے۔

☆ دردوں کے لئے بالخصوص آنکھ کے درد کے لئے صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار سورۃ فاتحہ وصل میم کے ساتھ اور آخر میں آمین کے ساتھ اور ساتھ میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر اگر دم کیا جائے تو انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

☆ مسافر اپنے سفر میں سورۃ فاتحہ کو اگر اکتالیس مرتبہ پڑھے گا تو انشاءاللہ صحیح سالم گھر آئے گا۔

☆ قیدی ایک سو گیارہ بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد بیڑیوں پر دم کرے۔ بیڑیاں نہ ہوں تو ہاتھوں پر پھونک مار کر ہاتھ جسم پر پھیر دے جہاں تک پہنچ سکیں تو انشاءاللہ رہائی ہو۔

☆ اگر پیاس ستائے تو سورۃ فاتحہ شریف پڑھ کر ہاتھ پر پھونکے اور پھر اس کو منہ اور پیٹ پر پھیر دے۔

☆ اگر کوئی فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس سورۃ کو اکتالیس بار اول و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر اس عمل کو اپنے روزانہ کے ورد میں شامل کرے تو اسے اللہ تعالیٰ سے غیب سے روزی عطا ہو۔

☆ طاعون کی گلٹی یا کسی اور دوسری گلٹی پر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاءاللہ شفا ہو۔

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس آدمی کو کوئی ضرورت پیش آئے تو وہ یہ سورۃ پہلے

پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا سوال عاجزی سے پیش کرے۔ انشاء اللہ وہ سوال پورا ہوگا۔

☆ فقراء اور عامل حضرات حاجات کے لئے فجر کی نماز کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ وصل میم کے ساتھ اکتالیس روز تک پڑھتے ہیں۔

☆ اگر بیمار ہو کسی پر جادو ہو تو پانی پر دم کیا جائے (اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف اوپر کی طرح پڑھے) پانی روزانہ پلایا جائے۔ مرض پرانا ہو تو عرق گلاب اور زعفران سے سورۃ فاتحہ شریف کو چینی کی نئی پلیٹ پر لکھ کر روزانہ چالیس روز تک پلائے۔

☆ عام دردوں کے لئے سورۃ فاتحہ شریف سات مرتبہ یوں دم کریں۔ پڑھتے وقت سانس روک لیں اور آمین کہہ کر پھونک ماردیں۔ اسی طرح سات بار عمل کریں۔

☆ جب کسی جابر حاکم کے سامنے جانا ہو تو سورۃ فاتحہ ۱۹ بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ وہ بہت نرمی سے پیش آئے گا۔

☆ کسی حاکم یا کسی شخص سے سخت خوف ہو تو جمعہ کی اول ساعت میں زعفران سے نئی چینی کی پلیٹ پر سورۃ فاتحہ لکھے اور گلاب سے دھو کر سورۃ فاتحہ دم کر کے پھر عرق گلاب سے دھو کر عرق شیشی میں محفوظ کرے۔ جب حاکم کے سامنے جائے تو تھوڑا سا عرق منہ پر مل لیوے۔

☆ جب کوئی حاجت پیش آئے تو دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورۃ فاتحہ شریف پڑھے اور پھر سجدے میں دعا مانگے۔

فضائل وفوائد سورۃ اخلاص شریف

☆ قل هوالله احد ط الله الصمد ط لم يلد ط ولم يولد ط ولم يكن له كفوا احمد ط

''اے محبوب (ﷺ) آپ فرمادیں کہ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے''۔

سورۃ اخلاص بہت فضیلت والی سورۃ ہے۔ اس کے کئی نام ہیں لیکن زیادہ تر اس کو سورۃ توحید اور سورۃ اخلاص ہی کہا جاتا ہے۔ اس سورۃ مبارکہ میں پوری وضاحت سے صرف توحید خالص ہی کا بیان ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سورتوں کے نام سورتوں کی کسی آیت سے لئے گئے ہیں لیکن یہاں معاملہ دوسرا ہے۔ اس کا نام سورۃ توحید یا سورہ اخلاص منجملہ دوسرے ناموں کے رکھے گئے ہیں۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ''علماء لکھتے ہیں کہ شرک کبھی عدد میں ہوتا ہے احد کہہ کر اس کی نفی فرمادی۔ کبھی مرتبہ ومنصب میں ہوتا ہے صمد کہہ کر اس کا بطلان کردیا۔ کبھی نسب میں ہوتا ہے لم یلد ولم یولد سے اس کا ابطال کردیا اور کبھی کوئی کام کرنے اور اثر اندازی میں ہوتا ہے اس کی تردید ولم یکن لہ کفوا احد سے کردی۔ توحید کے اس جامع مضمون کے باعث اس سورۃ کو سورۃ اخلاص کہا گیا۔

ایک بار قریش نے فرمائش کی کہ اپنے رب کا نسب نامہ تو بتائیے تو یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس سورۃ نے

ان کے سارے شکوک کا ازالہ کر دیا۔ جس توحید کا سبق تمام انبیاء اور ہمارے آقائے نامدار ﷺ نے تمام اللہ کے بندوں کو دیا وہ ان چند مختصر آیات میں ہے۔ سمندر کوزے میں بند ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید کے بیان کا کون حق ادا کر سکتا ہے۔ عقل و نطق بے بس اور عاجز ہیں اپنی انتہائی بے مائیگی کی وجہ سے۔

☆ ایک صحابی ہر رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھتے۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے اس کی وجہ دریافت فرمائی۔ عرض کیا اس میں رحمٰن کی صفت ہے' اس لئے میں اس کی تلاوت کو محبوب رکھتا ہوں۔ محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا اس کو بتا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کو محبوب رکھتا ہے۔

☆ ایک انصاری مسجد قبا میں تلاوت کرنے سے پہلے سورۃ پڑھنے سے پہلے سورۃ اخلاص ضرور پڑھتے۔ مقتدیوں نے اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا۔ میں تو ایسا ہی کروں گا۔ اب آپ کی مرضی ہو تو جماعت کراتا ہوں اگر نہیں تو آپ اپنا امام کوئی دوسرا چن لیں۔ آپ بہت نیک اور پارسا تھے۔ لوگ ان کو چھوڑنا بھی نہیں چاہتے تھے۔ معاملہ محبوب کبریاء ﷺ کی خدمت اقدس میں پہنچا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جیسے تمہارے مقتدی کہتے ہیں ویسے کیوں نہیں کرتے۔ اس نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! مجھے اس سورۃ سے بڑا پیار ہے۔ جان کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اس سورۃ کی محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا۔

☆ ایک دفعہ محبوب دو جہاں ﷺ نے حکم دیا کہ اکٹھے ہو جاؤ میں تمہیں ایک تہائی قرآن سناؤں گا۔ چنانچہ لوگ جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے سورۃ اخلاص کی تلاوت فرمائی۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا ایک تہائی قرآن کی تلاوت کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کان کھول کر سن لو۔ یہ سورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

☆ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں اپنے فقر کی اور تنگ دستی کی شکایت کی۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو۔ اگر وہاں کوئی بھی موجود ہو تو اس کو سلام کہو اور اگر کوئی موجود نہ ہو تو مجھ پر سلام بھیجو اور پھر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔ اس آدمی نے حسب فرمان عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اتنا وافر رزق عطا کیا کہ وہ اپنے پڑوسیوں کی بھی اس سے خدمت کرنے لگا۔

☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے اس سورۃ کو کثرت سے پڑھنے کی وجہ یہ تھی کہ ان کا پکا عقیدہ تھا کہ جب اس کی برکت سے دامن پھیلایا جاتا ہے تو وہ کریم اپنے بندے کو خالی ہاتھ واپس نہیں کرتا۔

☆ رحمت دو جہاں ﷺ نے کسی کو آخر تک یہ سورۃ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا۔ واجب ہو گئی' واجب ہو گئی۔ پوچھا گیا کیا؟ جواباً ارشاد فرمایا۔ جنت۔ آپ نے اس کے پڑھنے والے سے فرمایا۔ اس سورۃ کی محبت تجھے جنت میں لے گئی۔

جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور مناسب طریقے سے اور اپنے مرشد کامل سے اس کا عمل کمایا۔ ان کی عجیب شان دیکھی۔ ان میں سچائی اور اخلاص بے مثال' بے نیازی حد درجے تک' نہ آنے والے کی خوشی اور

نہ جانے والے کا غم' ہر وقت مشاہدات میں گم۔ اللہ کے ایسے بندوں سے جب بھی ملاقات ہوئی عقل ورطۂ حیرت میں ڈوب گئی۔ چند برسوں کی بات ہے۔ ایک درویش مہربان ہو گئے۔ پوچھنے لگے کہ مجھ سے سب ہی کوئی نہ کوئی سوال کرتے ہیں۔ آپ نے کبھی سوال نہیں کیا۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ کی محبت میں آتا ہوں۔ آپ کے اندر اس کا جلوہ نظر آتا ہے' کھنچا چلا آتا ہوں اور ویسے بھی میں درویشوں سے محبت رکھتا ہوں۔ کبھی کبھی دنیاوی مشاغل سے فرصت مل جاتی ہے تو حاضری کا شرف حاصل کر لیتا ہوں۔ یہ سب اس کے فضل سے ہے۔ وہ نہ چاہے تو ہماری کیا مجال کہ ایسے درباروں میں حاضری دے سکیں۔ ایک دن ایک عجیب حالت میں تھے۔ کوئی اور نہ تھا۔ مجھے کہنے لگے۔ بیٹا میرے مرشد پاک نے کہا کہ فقیری کے تو تم لائق نہیں ہاں پیری ہی کر لو۔ مگر پیری کے لئے بھی کوئی کمال ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا۔ اچھا سورۃ اخلاص کا عمل ہی کمال لو۔ چنانچہ اللہ کے کرم سے اور ان کی نگرانی سے مشکل حل ہوئی۔ آخری رات تھی' ایسا بھیانک منظر تھا۔ طبیعت میں خوف پیدا ہوا تو مرشد حائل ہو کر فرمانے لگے۔ نادان ڈر کاہے کا جب میری نظر تم پر ہر وقت ہے' اپنی ساری محنت اکارت کرنے لگے تھے۔ اللہ کا فضل ہوا۔ مگر کچھ روز مجھے بخار چڑھتا رہا۔ پھر حضرت روزانہ دم کرتے۔ چنانچہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ پھر کہنے لگے تم سے ہمارا جی خوش ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے میں ۴۰ کوس تک سوئی بھی گری پڑی ہوئی ہو تو یہاں بیٹھے بیٹھے دیکھ لیتا ہوں۔ میرے پاس حاجتمند اور سوالی آتے ہیں۔ میں ان کو سورۃ اخلاص ۲۰۰ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھنے کا بتا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سورۃ مبارکہ کی برکت سے ان کا کام کرتا ہے۔ پھر مجھے از راہ لطف و عنایت فرمایا کہ اگر چاہو تو میں تمہیں یہ عمل اپنی نگرانی میں کرا دیتا ہوں فی سبیل اللہ۔ کسی غرض سے نہیں۔ میں نے بہت بہت شکریہ ادا کیا۔

☆ اگر کوئی حاجت ہو تو ایک ہی نشست میں بعد نماز فجر یا عشاء یا تہجد ۱۰۰۰ بار سورۃ اخلاص پڑھیں اول و آخر ۱۵ بار درود شریف۔

☆ جو شخص ۲۰۰ یا ۳۰۰ بار روزانہ اس کا ورد حضوری قلب سے کرے اس کے دینی' دنیاوی اور اخروی سب کام بخیر ہوں۔

☆ اس کے روزانہ ورد کرنے والے میں ایسا صدق' اخلاص' بے نیازی و شان احدیت جلوہ گر ہوتی ہے کہ آخری عمر میں اگر وہ دنیاوی ذمہ داریوں سے فارغ ہو گیا ہو تو اس کو انشاء اللہ درویشی کا مقام ضرور عطا ہو گا۔ بشرطیکہ اس کا روحانی مرشد ہو اور وہ کسی سلسلے سے بیعت ہو۔

☆ اس کے ورد سے کچھ عرصہ بعد درویشوں کی زیارت شروع ہو جائے گی اور تمام منکرات سے نفرت کرے گا۔

☆ اگر (شروع کرنے سے پہلے) ۱۲ ہزار بار یوں پڑھے کہ دن کو روزہ رکھے' روزانہ ۴۰۰ مرتبہ ختم کرے' باقی کے خالی اوقات میں درود شریف' استغفار' ذکر لآ الٰہ الا اللہ یا اسم ذات اللہ اللہ

کا کرے۔لہسن اور پیاز سے مکمل پرہیز کرے۔بغیر ضرورت کے کسی سے نہ ملے اور نہ ہی بات کرے۔کم کھائے کم سوئے۔وظیفہ کے وقت پیٹ ہلکا پھلکا ہونا چاہئے۔جب بارہ ہزار ختم ہو جائیں تو اس کا ہدیہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں پیش کردے۔اس کے بعد دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھے (ہر رکعت میں تین بار سورۃ اخلاص پڑھے) پھر سجدے میں اللہ تعالیٰ سے مانگے جو وہ چاہے اور جو جائز ہے۔

☆ شاہ خوباں ﷺ اس سورۃ اور سورۃ فلق' سورۃ الناس کو سوتے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے اور پھر تمام بدن پر جہاں تک ہو سکتا پھیرتے۔

☆ علماء اور فقراء فرماتے ہیں جو اس سورۃ مبارکہ کو روزانہ ہمیشہ پڑھتا ہے اسے دنیا و آخرت کی بھلائیاں ملیں گی۔ہر قسم کی برائی سے محفوظ رہے گا۔بھوکا پڑھے خوب سیر ہو۔پیاسا پڑھے خوب سیراب ہوگا۔

☆ اسمائے حسنیٰ میں ایک اسم الصمد بھی ہے۔اس کا کثرت سے ورد کرنے والا بھوکا پیاسا نہیں رہتا۔ اس کی تعداد بعض لوگوں نے ۱۰۱ بار اور بعض نے ۱۳۴ بار بتائی۔بعد نماز فجر یا عشاء یا تہجد۔

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت دہلیز پر رک کر ۱۰ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر داخل ہو۔

☆ جو شخص کھانا کھانے کے بعد ۱۰ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے انشاء اللہ کبھی فاقہ نہ ہو' تھوڑے سے طعام میں بھی کثیر برکت ہو۔

☆ کھانا کھاتے وقت یا احد یا احد کا ورد بھی رکھے تو غذا نور ہی نور ہو جائے۔انشاء اللہ۔

☆ بچی کی شادی کے لئے عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد کی نماز کے بعد ۴۱ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور سجدے میں دعا مانگے۔کسی سے صبح تک بات نہ کرے۔عشاء کی نماز کے بعد پڑھے تو وظیفہ ختم کرتے ہی سو جائے۔

☆ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے تو ہاتھ کو نہ پونچھے ۱۰ مرتبہ یا صمد پڑھے پھر ہاتھوں پر پھونکے پھر گیلے ہاتھوں کو آنکھوں پر ملے اور چہرے پر بھی ملے۔انشاء اللہ بینائی اور چہرے کی شگفتگی قائم رہے۔

فضائل و فوائد آیۃ الکرسی

☆ بسم الله الرحمن الرحيم ۔ الله لآ اله الا هو ۚ الحی القيوم ۚ لاتاخذه سنة و لا نوم ۔ له مافی السموت ومافی الارض ۔ من ذاالذی يشفع عندهٓ الا باذنه ۔ يعلم مابين ايديهم وما خلفهم ۚ ولا يحيطون بشئی من علمهٓ الا بما شآء ۚ وسع کرسيه السموت والارض ۚ ولا يؤده حفظهما ۚ وهو العلی العظيم ۔

''شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا' نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اجازت سے۔جانتا ہے جو کچھ خلقت کے

روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا ہے''۔

☆ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ قرآن شریف کی سب آیتوں میں یہ آیت افضل ہے ثواب کے اعتبار سے اور اشرف ہے تمام آیات قرآن سے۔ اس وجہ سے اس میں اسماء اور صفات الٰہی ہیں۔

☆ جان کائنات ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی ایک آیت ہے جو تمام آیتوں کی سردار ہے۔ جس گھر میں وہ پڑھی جاتی ہے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

☆ محبوب کبریاء ﷺ نے فرمایا۔ ان دونوں آیات میں اسم اعظم ہے یعنی آیت الکرسی میں اور اللہ لا الٰہ الا ھو ج الحی القیوم ج میں۔

☆ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جان رحمت ﷺ نے فرمایا کہ اے ابی! تو جانتا ہے کہ قرآن کی کون سی آیت تیرے لئے بڑی ہے۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا محبوب رسول ﷺ ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ابی جانتا ہے کہ قرآن کی کونسی آیت تیرے لئے بڑی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم یعنی ساری آیت الکرسی آپ نے یہ سن کر میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا کہ تیرا علم خوشگوار ہو۔

☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پیکر حسن و جمال ﷺ کی خدمت میں یہ آیت شریف پیش کی۔ آپ ﷺ نے ہزار اعزاز و اکرام سے لیا اور بسر و چشم رکھا۔

☆ ایک درویش بغداد شریف میں رہتا تھا۔ وہ آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے باہر چلا گیا۔ رات کو چور اس کے گھر آئے۔ سب کے سب اندھے ہو گئے۔ جب درویش واپس آیا تو یہ حال دیکھ کر ان سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم چور ہیں۔ تمہارے گھر میں چوری کے لئے آئے تھے۔ یہاں آ کر اندھے ہو گئے ہیں۔ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ قادر و کریم ہماری آنکھیں درست کر دے۔ تو ہم اس کام سے توبہ کر کے مسلمان ہوتے ہیں۔ درویش ہنسا اور فرمایا کہ اللہ کریم کے حکم سے آنکھیں کھولو تو سب کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ سب توبہ کر کے مسلمان ہو گئے۔

☆ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے پڑھنے سے اللہ اور بندے کے درمیان حجابات اٹھنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کا پڑھنے والا ایک دن بفضلہ تعالیٰ مقرب الٰہی ہو جاتا ہے۔

☆ فرضوں کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے جنت میں داخل ہونے کی تمام رکاوٹیں ختم ہو جاتی ہیں بجز موت کے۔

☆ تیرہ (۱۳) بار آیت الکرسی بمعہ اول و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھنے سے حاجتیں رکتی نہیں۔

☆ کیسی ہی حاجت کیوں نہ ہو ایک نشست میں تیرہ سو بار آیت الکرسی پڑھے۔ اول و آخر اکیس اکیس

بار نماز والا درود شریف۔ بعد ازاں سجدے میں سر رکھ کر عاجزی کرے۔

☆ گیارہ بار بعد نماز فجر آیت الکرسی پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ صحت ہو مگر باقاعدگی سے دم کریں۔ ساتھ میں تھوڑا سا پانی بھی رکھ لیں۔ اس پر پھونک مار کر وہ بھی مریض کو پلا دیں۔

☆ اگر کوئی بے ہوش ہو جائے تو پانی لے کر ایک بار آیت الکرسی پڑھیں اور لا تاخذہ سنۃ و لا نوم پر تین بار تکرار کریں (مریض کی صحت کی نیت کر کے) اس کے بعد ایک چمچہ پانی پھونک ماردیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا پانی حلق میں ڈالنے کی کوشش کریں اور کوئی صاحب ہاتھ سے مریض کے نتھنے بھی زور سے بند رکھیں۔ کچھ پانی آنکھوں اور چہرے پر ملیں۔ کچھ پانی سے سر کے وسط کو تر کریں اور باقی کے پانی سے منہ پر زور زور سے چھینٹے مارتے وقت اونچی اونچی آواز میں صلی اللہ علیک یا محمد کہتے جائیں۔

☆ آنکھ کی روشنی واپس لانے کے لئے ہر نماز کے بعد پڑھیں اور جب ولا یؤدہ حفظھما پر پہنچیں تو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ لیں اور اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں۔ پھر ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

☆ سفر پر روانگی کے وقت گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر تین بار آیت الکرسی مع درود شریف پڑھیں اور تمام گھر کو تصور میں لا کر پھونک ماردی جائے اور جب منزل مقصود پر پہنچیں تو پہنچتے ہی تین بار پھر آیت الکرسی مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ انشاء اللہ بخیریت و بابرکت ہوں گے۔

☆ جو شخص رات کو سوتے وقت ایک بار درود شریف اور ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر سوئے تو انشاء اللہ وہ ناگہانی اور بری موت سے محفوظ رہے گا۔ اس کے ارد گرد پڑوسی پر انشاء اللہ تعالیٰ امان رہے گی۔

☆ اگر اچانک دشمنوں میں گھر جائے تو خاموشی سے آیت الکرسی پڑھے اور اس دوران دشمنوں پر پھونکیں مارتا جائے۔

فضائل وفوائد آیت کریمہ

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط لآ الہ الآ انت سبحنک انی کنت من الظلمین ط "نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں ظالموں میں سے"۔ یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی پکار سنی اور مچھلی کو حکم دیا کہ کنارے پر آرام سے انہیں رکھ دے۔ قصہ تو لمبا ہے مگر اجمالی کچھ ذکر کئے دیتا ہوں۔ نینوا کا بادشاہ بہت ظالم تھا۔ اس نے حدقیہ بادشاہ پر حملہ کر کے بنی اسرائیلوں کو قیدی بنا لیا۔ حدقیہ پریشان تھا۔ ایک بزرگ نے کہا کہ تمہارے ملک اس وقت پانچ پیغمبر ہیں۔ ان میں ایک کا نام یونس علیہ السلام ہے۔ تم ان سے کہو کہ وہ اپنے معجزے سے معاملہ حل کر دیں۔ چنانچہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا معاملہ عرض کیا گیا۔ آپ نے وعدہ کر لیا اور اس کافر بادشاہ کے پاس گئے اور کہا کہ مجھے اللہ

تعالیٰ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔لہذا میں چاہتا ہوں کہ تو فوری طور پر بنی اسرائیل کے قیدیوں کو رہا کردو۔اس کافر نے کہا کہ کیا تمہارے اللہ کو یہ قدرت نہ تھی کہ وہ ان قیدیوں کو میری قید میں آنے ہی نہ دیتا۔پھر بھی حضرت یونس علیہ السلام نے تین دن تک کوشش کی مگر بے سود۔آپ نے پھر ان لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈرایا تو وہ بولے ہم بھی دیکھیں گے کہ تو عذاب کیسے لے کر آتا ہے؟

آپ نے دعا کی کہ اے باری تعالیٰ! میں نے کفار کو عذاب الٰہی سے بہت ڈرایا ہے اور اب انہیں صاف صاف کہہ دیا ہے کہ اگر تم ۴۰ دن تک قیدیوں کو نہ چھوڑو گے تو تم پر عذاب الٰہی آئے گا۔اے قادر مطلق! اگر ان لوگوں پر عذاب نہ آیا تو میں جھوٹا ہوں گا اور یہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے۔اللہ تعالیٰ کی جانب سے حکم ہوا۔اے یونس (علیہ السلام) تو نے ۴۰ دن کی مدت کیوں مقرر کی؟ جب تیس (۳۰) دن گزر گئے اور لوگوں پر عذاب نہ آیا تب آپ شہر سے باہر دس بارہ کوس دور چلے گئے اور عذاب کے منتظر رہے۔ پینتیسویں دن آپ نے دیکھا کہ ہوا میں دھواں اٹھ رہا ہے۔آگ برسنی شروع ہوگئی ہے۔یہ صورت حال دیکھ کر وہ کافر بادشاہ اور اس کے ساتھی ڈر گئے اور پھر حضرت یونس علیہ السلام کی تلاش کرنے لگے۔بادشاہ نے بارگاہ الٰہی میں سچے دل سے اپنے قصور کی معافی مانگی اور لوگوں سے کہا کہ وہ حضرت یونس علیہ السلام کو ڈھونڈ کر لائیں۔وہ واقعی اللہ کے پیغمبر ہیں۔بادشاہ کی دعا قبول ہوئی۔عذاب ٹل گیا۔آپ پھر واپس نہ آئے کہ لوگ طعنے دیں گے کہ عذاب ٹل گیا اور آپ نے ہمیں ہلاک نہ کرایا۔اب اس خیال کے آتے ہی عازم سفر ہو گئے بجائے واپس آنے کے۔

آپ ایک مسافر بردار بحری جہاز میں بیٹھ گئے۔جہاز تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ سخت طوفان آ گیا۔جہاز کے کپتان نے کہا۔یہ میرے تجربے کی بات ہے کہ جب بھی کوئی بھاگا ہوا غلام جہاز میں موجود ہوتا ہے تو جہاز اس قسم کے طوفان میں مبتلا ہو جاتا ہے۔لہذا بہتر یہی ہے کہ جہاز میں جو بھی بھاگا ہوا غلام موجود ہے وہ سامنے آ جائے تاکہ اسے رسیوں سے باندھ کر پانی میں ڈال دیا جائے اور اس طرح سینکڑوں جانیں بچ جائیں گی۔اس پر آپ نے کہا کہ میں بھاگا ہوا غلام ہوں۔میرے ہاتھ پاؤں باندھ کر دریا میں ڈال دو۔ لوگوں نے کہا توبہ ہے آپ کیا فرماتے ہیں۔آپ تو بزرگ ہیں۔پھر طے ہوا قرعہ ڈالا جائے۔قرعے میں آپ کا نام نکلا لیکن پھر بھی وہ آپ کو پانی میں پھینکنے پر آمادہ نہ ہوئے۔آپ نے کسی کی نہیں سنی اور خود ہی پانی میں چھلانگ لگا دی۔چھلانگ لگاتے ہی جہاز صحیح سلامت آگے روانہ ہو گیا۔جونہی آپ پانی میں گرے وہاں ایک مچھلی اپنی خوراک تلاش کر رہی تھی۔مچھلی نے آپ کو نگل لیا۔مچھلی کو فوراً حکم ہوا۔خبردار! ہم نے یونس (علیہ السلام) کو تیری غذا کے لئے نہیں بھیجا بلکہ تیرا پیٹ ان کے لئے قید خانہ بنا دیا ہے۔پس اتنا فرمانا تھا کہ قدرت الٰہی سے مچھلی کا تمام گوشت پوست مثل شیشہ بن گیا۔پھر ایک دن آپ نے درد بھری دعا کی۔ قرآن کریم میں یوں ذکر ہے ”آپ کو ذوالنون اس واقعہ کی وجہ سے کہا گیا ہے اور اس آیت کریمہ کو دعائے ذوالنون بھی کہا گیا ہے“ اور ذوالنون کو یاد کرو جب چلا غصہ میں بھرا گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ

کریں گے تو اندھیروں میں پکارا کوئی معبود نہیں تیرے سوا پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ایسے ہی نجات دیں گے مومنوں کو"۔

اس کے بعد مچھلی نے کنارے پر آ کر میدان میں آپ کو ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی وجہ سے نڈھال ہو گئے تھے۔ سکت باقی نہ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کدو کی ایک بیل نے آپ پر چھاؤں کر دی اور ایک ہرنی کی ڈیوٹی لگا دی۔ وہ روز آتی اور آپ کو دودھ پلا جاتی۔ جب جسم میں طاقت آ گئی۔ کدو کی بیل بھی سوکھ گئی اور ہرنی نے بھی دودھ پلانا چھوڑ دیا۔ قصہ ذرا لمبا ہے بس یہاں اسی پر اکتفا کرتا ہوں کہ آپ واپس تشریف لے آئے۔ بیوی جو گم ہو گئی تھی وہ بھی مل گئی۔ دونوں لڑکے جو گم ہو گئے تھے وہ بھی مل گئے تھے اور واپس اپنی جگہ آئے اور بڑی عزت ہوئی۔

یہ دعا جسے آیت کریمہ بھی کہتے ہیں اور دعائے ذوالنون بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اتنی مقبول ہوئی کہ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو غم میں مبتلا ہو اور وہ آیت کریمہ نہ پڑھے۔ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا۔ یہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے۔ مچھلی کے پیٹ میں فرمائی۔ جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس سے دعا فرمائے گا قبول ہو گی۔

پاکستان میں شاید ہی کوئی محلہ ایسا ہو گا جہاں آیت کریمہ کا سوا لاکھ کا ختم نہ کروایا گیا ہو' مصیبت سے کوئی انسان نہیں بچ سکتا۔ دیر سے' سویر سے' امیر ہو یا غریب یہ آ کے رہتی ہے اور پھر نجات کے لئے جب بھی یہ ختم شریف دلوایا گیا نہایت ہی مجرب ثابت ہوا اور آج بھی اس کا اثر اسی طرح ہے۔ امت محمدی ﷺ میں بے حد مقبول ہے۔

☆ اگر سوا لاکھ کے لئے اتنے آدمی نہیں ہیں تو پھر بہ نیت حصول مطلب بارہ دن تک ہر روز بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر ایک ایک سو بار درود شریف۔

☆ بہتر' موثر اور فقراء کی سنت یہی ہے کہ ایک نشست میں ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں تعجب کرتا ہوں ایسے شخص سے جو چار چیزوں میں مبتلا ہو اور ان چار چیزوں سے غافل رہے۔ اول اس شخص سے تعجب ہے کہ غم میں مبتلا ہو تو وہ کیوں نہیں پڑھا لآ الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں خود فرماتا ہے "ہم نے اس (یونس علیہ السلام) کی دعا قبول کی اور غم سے نجات دی' اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں"۔ دوئم اس شخص پر تعجب ہے جو کسی سے ڈرتا ہو تو وہ یہ کیوں نہیں پڑھتا حسبنا اللہ ونعم الوکیل اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنگ بدر میں کہا کہ "ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے"۔ اللہ کے فضل سے انہیں فتح نصیب ہوئی۔ سوئم اس شخص سے جو لوگوں کے مکر سے ڈرتا ہو تو وہ کیوں نہیں پڑھتا افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد "میں نے اپنے امور اللہ کے سپرد کر دیئے' بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے"۔

فرعون کا چچازاد بھائی سمعان نامی پوشیدہ ایمان رکھتا تھا۔ جب اس کی قوم نے اس پر سختی کی تو اس نے یہ آیت پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو ان لوگوں کے مکر سے محفوظ رکھا۔ چہارم اس شخص سے تعجب ہے کہ جنت کی خواہش رکھتا ہے تو وہ یہ کیوں نہیں پڑھتا۔ ماشاء الله لا قوة الا بالله ''وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے''۔

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اسے پسند آئے تو یہ کہے۔ ماشاء اللہ تو اسے نظر نہیں لگے گی۔

☆ اگر کسی پر مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑے اور اتنے لوگ بھی نہیں کہ اسے ساتھ مل کر سوا لاکھ آیت کریمہ پڑھ سکیں تو ایسے شخص کو اور اس کے بالغ افراد خانہ کو ہر وقت باوضو رہنا چاہئے۔ کپڑوں میں خوشبو لگی رہنی چاہئے اور دل سے اللہ سے لو لگا کر پڑھیں۔ بیچ میں تھوڑے تھوڑے وقفے دیتے رہیں اور ان وقفوں میں درود ابراہیمی (نماز والا درود) پڑھتے رہیں۔ اس سے آیت کریمہ کی گرمی ساتھ ساتھ زائل ہوتی رہے گی۔ صرف پانچ بالغ پڑھ سکتے ہیں۔

☆ جب کسی کو حاجت پیش ہو تو عشاء کے بعد ۷۰ بار آیت کریمہ یوں پڑھے۔ یاحی یاقیوم بحق لآ الہ الا انت سبحنك انی کنت من الظمین اور ہر بار ظلمین کہنے کے بعد اپنا مطلب کہے انشاء اللہ ۴۰ روز میں کامیابی ہو جائے گی۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد قمیض اتار دے۔ پیالہ پانی کا سامنے رکھ کر ۳۰۰ بار آیت کریمہ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف یوں پڑھے۔ پڑھتا جائے اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے تسبیح کو پانی میں بھگو کر منہ پر ملتا بھی جائے۔ اگر یہ کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو پانی کے پیالہ کے بغیر پڑھے مگر اندھیرے میں۔ وظیفے کے خاتمے پر سجدہ میں اپنی حاجت رب العزت سے طلب کرے اس کے بعد سو جائے کسی سے بات نہ کرے۔

☆ اہل طریقت اس کا ورد ضرور کرتے ہیں۔ ایک سے تین تسبیح۔

☆ اس کا عمل حاصل کرنے کے لئے ہرگز ہرگز مجاہدہ نہ کرے۔ اس کا چلہ صرف مرد کامل (صحیح معنوں میں) کی نگرانی میں ہو سکتا ہے۔ ورنہ اس شخص کا گھر برباد ہو جائے گا اور وہ خود نیم پاگل ہو جائے گا۔ اس کو پھیپھڑوں کا مرض ہو جائے گا۔ اس کے عامل میں نے صرف پٹھان درویشوں ہی کو دیکھا ہے۔

☆ جملہ خیر و برکت کے لئے کم از کم ایک تسبیح کرنا چاہئے۔

☆ Low Blood Pressure والے ایک تسبیح صبح اور ایک تسبیح شام مغرب کے بعد اور ظہر کی نماز کے بعد یاقھار جل جلالہ کی بھی ایک تسبیح پڑھے۔

فضائل و فوائد درود تنجینا

☆ بسم الله الرحمن الرحیم ط اللھم صل علی سیدنا ومولا نا محمد و علیٰ اله

واصحابه صلوة تنجينا بها من جميع الاهوال والافات و تقضى لنا بها جميع الحاجات وتطهرنا بها من جميع السيات وترفعنا بها عندك اعلى الدرجات وتبلغنا بها اقصى الغايات من جميع الخيرات فى الحيوة و بعد الممات ط انك على كل شئى قدير ''شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔اے پروردگار ہمارے سردار آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر درود بھیج جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم سب کو خوف کی چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کردے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچا دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے''۔

یہ درود شریف تمام امور دینی و دنیوی کو کفایت کرتا ہے۔روایت ہے کہ ایک کشتی طوفان میں بری طرح گھر گئی۔ مسافر اس کے بچنے سے ناامید ہو گئے۔اس عالم میں ایک مسافر پر غنودگی طاری ہو گئی۔ کیا دیکھتا ہے کہ رحمت دوجہاں ﷺ دستگیری کے لئے جلوہ گر ہیں۔ آپ ﷺ نے اس درود شریف کی تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ سب کو یہ درود شریف سکھاؤ اور کہو کہ ہزار بار پڑھیں۔ چنانچہ اس نے سب کو بشارت دی اور درود شریف سب کو سکھایا۔ سب نے پڑھنا شروع کیا۔ جب تین سو بار ہی ختم کیا تھا کہ طوفان ٹل گیا اور عافیت عطا ہوئی۔ موجیں پرسکون ہو گئیں۔ یہ درود بہت مشہور ہے مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں۔صرف عاملین اس کی برکات کو جانتے ہیں اور اس کے پڑھنے کے طریقے بھی سینہ و سینہ چلے آرہے ہیں۔درود تنجینا ہر مشکل میں کام آتا ہے۔

پڑھنے کی ترکیب

☆ ہر روز بعد نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت پڑھے۔اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی ہو مثلاً حصول دولت یا ادائے قرض یا کسی سے قرضے کی وصولیابی نہیں ہو رہی اور حصول ملازمت وغیرہ کے لئے ہے تو جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے نجات حاصل کرنی ہو کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو تو شمال کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کر پہلے دن ۱۰ بار، دوسرے دن ۲۰ بار اور تیسرے دن ۳۰ بار اس طرح جب تک حاجت پوری نہ ہو۔ ہر روز ۱۰ بار بڑھاتا جائے۔ مایوسی اور ناکامی کا خیال تک نہیں آنے دینا چاہئے اور خود کو اس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں نہاتا ہوا تصور کرے۔

دوسرا طریقہ

☆ ایام بیض میں تین روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھے پھر دست بستہ بیٹھے اور محبوب دوجہاں ﷺ کے دریائے محبت میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ایک ہزار بار پڑھے۔

اگر پہلے ہی روز کام ہو جائے تب بھی تین روز تک پڑھے اور ہر روز روزہ بھی رکھے۔ حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد ادائے شکر نعمت کی نیت سے پڑھے اور اس کا ثواب محبوب کبریاء ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرے۔ اگر بعد ہر نماز ۱۰۰ بار پڑھتا رہے تو اس کی ہر ضرورت دینی اور دنیاوی کی بجا آوری سید کونین ﷺ کے ذمہ کرم پر ہوگی۔

☆ حضور غوث الثقلین قدس اللہ سرہا فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس درود شریف کو ہر روز سو بار بلا ناغہ ورد رکھے تو جو خواص اور فضائل دعائے حرز یمانی اور چہل اسماء کے ورد سے حاصل ہوتے ہیں اس کے پڑھنے سے بھی حاصل ہوں گے۔

☆ اگر کوئی جمعہ کی شب کو ایک ہزار بار حضوری قلب سے پڑھے تو خواب میں زیارت محبوب کریم ﷺ سے انشاء اللہ تعالیٰ مشرف ہوگا۔

☆ پریشانی' خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ۷۰ بار پڑھا جائے۔ طریقہ یہ ہے کہ نصف شب کو اٹھ کر وضو کر کے دوگانہ نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا رحمت دو جہاں ﷺ کی خدمت اقدس میں پہنچائے پھر ۷۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

☆ اگر کوئی اس طرح بھی نہ پڑھ سکے تو اس کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اور اپنی حاجت یا مشکل کا دل میں خیال کر کے حضوری قلب اور اس کی قبولیت کے پورے یقین کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر بغیر حاجت کے صرف فلاح دین و دنیا کے لئے پڑھے تو اس کے کام آسانی سے بنتے جائیں گے اور وہ جمیع آفات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆ کوئی بھی عمل پڑھا جائے اس کی کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ حاجت مند نہایت خضوع و خشوع' عاجزی اور حضوری قلب سے پڑھے نیز اس یقین کامل کے ساتھ پڑھے کہ اللہ تعالیٰ بوسیلۂ محبوب کریم ﷺ اور اس درود شریف کی برکات سے اس کی حاجت پوری ہوگی اور اسے ناکامی ہرگز نہیں ہوگی۔ یقین کامل ہر وظیفہ کے پڑھنے کے لئے پہلی شرط ہے۔

ناد علی رضی اللہ عنہ

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ ناد علیا مظہر العجآئب تجدہ عونا لک فی النوآئب کل ھم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد رسول اللہ بولایتک یا علی یا علی یا علی ۔اس عمل کے بارے میں اہل سنت والجماعت میں ایک عام غلط فہمی ہے کہ یہ عمل شیعہ فرقہ کا ہے' یہ درست نہیں۔ جس وقت یہ عمل محبوب کریم ﷺ کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام غزوۂ تبوک کے وقت لائے اس وقت شیعہ فرقہ کا تو نام ونشان تک نہ تھا۔ ہاں ان کی ناد علی کا اس ناد علی کے ساتھ فرق ہو سکتا ہے' ہوا کرے ہمیں اس سے کیا غرض۔ ہم اس عظیم عمل کی برکات سے کیوں محروم رہیں۔ اس غزوے کی فتح

کے لئے ابھی تین بار ہی پڑھا گیا تھا کہ دشمن کو سخت شکست ہوئی۔ قدم اکھڑ گئے اور میدان سے بھاگ گئے۔ اس فتح میں مسلمانوں کو بہت مال غنیمت بھی حاصل ہوا۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس کے وظیفہ کرنے والوں نے آج تک اس کو تیر بہدف پایا۔

نادعلی رضی اللہ عنہ کے پندرہ (۱۵) فوائد

☆ بڑی سے بڑی مہم و دشواری ہو۔ ہر روز ۴۱ بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آسان ہو۔

☆ برائے حصول مقصد ۶۶ مرتبہ ہر روز تا حصول مراد پڑھے۔ بہت جلد منزل مقصود کو پہنچے۔

☆ برائے مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو ۷ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے تا صحت پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔

☆ خلل جن و آسیب وغیرہ کے لئے ۱۵ مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

☆ حب کے لئے ۴۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کرے جس سے بات کرے مطیع و مسخر ہو۔

☆ کیسا ہی رنج و غم ہو' ہزار بار روزانہ باطہارت پڑھے۔ اللہ قادر و کریم کے فضل و کرم سے سب غم کافور ہوں۔

☆ اگر کسی کو کوئی پیغام دے کر بھیجے اور امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام منظور ہو گا یا نہیں تو چپکے سے تین بار پڑھ کر اس کے کان میں دم کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب واپس آئے۔

☆ اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو تو تا صفائی ۴۰ مرتبہ ہر روز پڑھ کر اپنے او پر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تہمت سے بری ہو۔

☆ اگر کہیں سے کسی بات کا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہو اور نہ آتا ہو تو قبل نماز عشاء اس طرف کو منہ کر کے ۵۶ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں جواب آئے یا خبر آئے۔

☆ برائے حصول دولت و غنا' جاہ و حشم ۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے۔ چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے چاہے کہ اسے تا زندگی ترک نہ کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی اور کہیں ضروری جانا ہو تو مصلیٰ ضرور ساتھ لے جائے۔

☆ مزید دولت و جاہ و حشمت کے لئے ۵۰۰ مرتبہ وقت اور جائے معین پر پڑھے' بہت جلد کامیابی ہو۔

☆ دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے ۱۸ بار پڑھ لیا کرے' ہر نماز کے بعد۔

☆ کسی مہم کو جلد آسان کرنا ہو تو دو رکعت نماز حاجت کی نیت سے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب بروح پاک حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بخشے۔ اس کے بعد ۷۰ مرتبہ نادعلی رضی اللہ عنہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسی دن کامیابی ہو۔ ورنہ تین دن یہ عمل کرے۔

☆ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھ لیا کرے۔

☆ محبوب دو جہاں حضور پر نور سید عالم ﷺ کا دیدار کرنے کے لئے طہارت کے ساتھ بعد نماز عشاء اول و آخر ایک سو بار درود شریف اور پانچ سو بار ناد علی رضی اللہ عنہ پڑھے اور باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شب میں دولت دیدار محبوب کریم ﷺ سے مشرف ہو۔

ضروری نوٹ

۱۔ ہر وظیفہ سے پہلے اول و آخر کم از کم گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

۲۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کم از کم ایک روپیہ، پانچ روپے یا گیارہ روپے یا اگر صاحب ثروت ہو تو اکیس روپے (اپنی اپنی مالی حیثیت کے مطابق) صدقہ نکال کر کسی محتاج کو ضرور دیں۔ ہٹے کٹے کو نہ دیں۔ صدقہ نکالتے وقت کہیں الصدقة رد البلاء۔

۳۔ وظیفہ پڑھتے وقت صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ باوضو ہوں اور جس جگہ وظیفہ پڑھا جائے وہ پاک و صاف ہو اور اگر توفیق ہو تو عطر وغیرہ لگائیں۔

۴۔ وظیفہ کے دوران کسی سے ہمکلام نہ ہوں اور اگر بولنا پڑ جائے تو وظیفہ دوبارہ شروع کریں۔

۵۔ اگر کسی بیماری کا دورہ پڑ گیا ہے اور وظیفہ کرنے کے قابل نہیں تو وظیفہ جاری رکھے اور اس دن کا ناغہ آخر میں پورا کرے۔

۶۔ وظیفہ پڑھنے کا وقت بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد یا فجر کی نماز سے پہلے یا پھر فجر کی نماز کے بعد سورج جب اچھی طرح طلوع ہو جائے مگر جو وقت مقرر کیا جائے پھر روزانہ اسی وقت پڑھا جائے۔ یہ ضروری ہے۔

۷۔ وظیفہ تنہا جگہ پر پڑھا جائے اور کسی سے وظیفہ پڑھنے کا ذکر نہ کیا جائے۔

۸۔ کسی ناجائز حاجت یا کام کے لئے وظیفہ نہ پڑھا جائے۔

۹۔ جو صاحب (صاحب نصاب ہونے کے باوجود بھی) زکوۃ نہ نکالتے ہوں، انہیں اس وظیفہ سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ اسی طرح جو پنجگانہ نماز ادا نہیں کرتے انہیں بھی کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ جب تک سچے دل سے توبہ کر کے نماز شروع نہ کر دیں اور اپنے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے بھی سچے دل سے توبہ نہ کرلیں اور اپنے ماضی کے گناہوں پر سخت نادم نہ ہوں۔

۱۰۔ اگر خود توبہ نہیں کرتا تو پھر اپنے گھر میں کسی نمازی اور پرہیز گار سے وظیفہ پڑھوائے۔ اسے کہیں کہ وہ پڑھتے وقت یہ نیت کرے کہ وہ آپ کی طرف سے وظیفہ فی سبیل اللہ پڑھ رہا ہے اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرے کہ وہ اپنی رحیمی و کریمی سے یہ وظیفہ قبول فرمائے۔ وظیفہ ختم کر کے دعا سجدے میں یوں مانگے۔ پہلے انتہائی عاجزی و انکساری اختیار کرے۔ یہ اگر ممکن نہیں تو کم از کم منہ ہی عاجزانہ اور گنہگاروالا کرے۔ سجدے میں تین بار یا پانچ بار سبحان ربی الاعلی پڑھے پھر ایک بار درود ابراہیمی (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) اس کے بعد اللہ کی خوب حمد و ثنا کرے اور اپنی عاجزی اور بے

بسی کو نہایت بے قراری سے پیش کرے۔ یہ یاد رکھیں کہ بے قراری کے بغیر دعا کے قبول ہونے میں دیر ہو جاتی ہے۔ آپ کی بے قراری اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش دلاتی ہے۔

۱۱۔ اگر وظیفہ سے حاجت پوری نہ ہو تو سات روز کے بعد پھر عمل کو دہرا سکتے ہیں۔ اس طرح آپ تین بار کر سکتے ہیں۔ اگر پھر بھی کامیابی نہیں ہوتی تو اس کو منجانب اللہ اور اپنا مقدر سمجھ کر راضی ہو جائے اور گمان یہ رکھے کہ اس میں بھی میری بہتری ہے۔ جس کو میں محدود عقل وفہم کی وجہ سے نہیں سمجھ سکا۔ ایسا کرنے سے وہ آخرت میں اجر وثواب کا مستحق ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ اگر کامیابی ہو تو شکرانہ کے طور پر دوبارہ صدقہ شکرانہ نکال کر کسی غریب کو دے اور پھر سجدہ شکر ادا کرے۔ سجدے میں پہلے کی طرح عمل کرے۔ حمد وثناء وعاجزی کرے اور شکرانہ ادا کریں۔

۱۳۔ شکرانے کے طور پر محبوب کبریاء ﷺ کی کسی ایک سنت پر (جو اسے آسان معلوم ہو) عمل شروع کر دے اور کسی ایک نیکی کے کام کو روزانہ انجام دینا شروع کر دے۔

۱۴۔ یہ وعدہ کرے کہ اپنے کسی دوست یا گھر کے فرد کو بھی محبوب کریم ﷺ کی سنت پر عمل کروانے کی کوشش کرے گا اور اس سے نیکی کا کام کرنے کا وعدہ بھی لے گا۔

۱۵۔ خالی وقت میں رحمت دو جہاں ﷺ پر درود شریف پڑھے گا اور کم از کم ایک شخص کو محبت و پیار سے تبلیغ کر کے اسے بھی درود شریف پڑھنے پر آمادہ کرے گا۔ اسی طرح اس شخص سے بھی وعدہ لے کہ وہ بھی کم از کم ایک شخص کو اس نیک کام کے انجام دینے پر لگائے گا۔

۱۶۔ درود شریف پڑھے جو اچھا لگے' اگر وضو ہو تو بہت اچھا ہے اور اگر نہیں ہے تو کلی سے صاف کرے اور ورد کرے۔ سگریٹ نوشی کرنے والے یا ویسے ہی قدرتی طور پر جن کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ ایسے اصحاب منہ میں الائچی یا کوئی اور خوشبودار چیز رکھ لیں اور سگریٹ نوشی سے آہستہ آہستہ نجات حاصل کریں کیونکہ اس سے مہلک مرض کینسر اور اس کے علاوہ پھیپڑوں کے مختلف امراض ہو جاتے ہیں۔

۱۷۔ انسان کو یہ کبھی بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ جب کوئی پریشانی آتی ہے خواہ کسی قسم کی بھی ہو تو رب کریم کی طرف سے بندے کو اشارہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرے کہ اس پر جو اللہ کے حقوق ہیں اور جو بندوں کے حقوق ہیں وہ شریعت مقدسہ کے مطابق ادا کرے اگر نہیں کر رہا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا مجرم ہے اور اس کی مخلوق کا دین دار ہے۔ اسے اصلاح اعمال کرنے چاہئے۔ قبل اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی سخت گرفت میں آ جائے جو جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے اور اس پر اصرار کرتا ہے اور پھر یہ بھی سمجھتا ہے کہ اللہ قادر وکریم اپنی رحیمی وکریمی کے صدقے میں یا کسی پیر فقیر کا ہاتھ تھامنے سے اسے بخش دے گا تو وہ یہ سمجھ لے کہ وہ شیطان کے راستے پر چل رہا ہے۔

فضائل وفوائد برائے مقالید

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط مقالید السموت والارض ج ''کنجیاں آسانوں

اور زمین کی''۔

رحمت دوجہاں ﷺ کی خدمت اقدس میں حضرت امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ یارسول اللہ مجھے مقالید السموت والارض کی تعلیم فرمائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا وہ یہ ہے۔سبحان الله والحمد لله ولآ اله الا الله والله اكبر ولاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيم ط هوالاول والآخر والظاهر والباطن بيده الخير يحى ويميت وهو على كل شئى قدير ط پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔اے عثمان (رضی اللہ عنہ) جو کوئی ان کو دس بار صبح اور شام پڑھے تو اللہ اس کو چھ چیزیں عنایت فرماتا ہے۔

۱۔ ابلیس اور اس کے لشکر سے نجات۔ ۲۔ ثواب بہشت۔

۳۔ نکاح ہونا بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ ۴۔ بخشے جائیں اس کے گناہ۔

۵۔ ساتھ ہونا اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے۔

۶۔ حاضر ہونا بارہ فرشتوں کا اس کے مرنے کے وقت تاکہ اس کو خوشخبری دیں رضائے حق کی اور اس کو قبر سے آراستہ کر کے لے جائیں۔اگر قیامت کے ہول سے کچھ اس کو معلوم ہو جائے تو فرشتے اس کو کہیں کہ تو خوف مت کر کیونکہ تو مامون لوگوں میں سے ہے پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لے گا۔پھر اس کو جنت کا حکم کیا جائے گا تو فرشتے اس کو آراستہ کر کے لے جائیں گے جیسے دلہن کو لے جاتے ہیں۔یہاں تک کہ اللہ کریم کے حکم سے اس کو بہشت میں داخل کریں گے اور لوگ ابھی شدت حساب ہی میں ہوں گے۔

نوٹ

۱۔ شروع جمعہ کے مبارک دن سے کریں۔

۲۔ گیارہ روپے یا کم جتنا مقدور ہو صدقہ پہلے دے کر شروع کریں۔

۳۔ کچے پیاز لہسن اور بڑے گوشت سے پرہیز کریں۔

۴۔ وظیفہ کے وقت پیٹ کثافت غذا کی وجہ سے بوجھل نہیں ہونا چاہئے۔

۵۔ اگر ہو سکے ایام بیض کے تین روزے ہر ماہ رکھے اور ان روزوں کے دوران کثرت سے درود شریف کا ورد زبان پر رکھے۔محسن کائنات ﷺ کے روضۂ اطہر کا تصور ادب اور محبت سے ساتھ ساتھ رکھے۔

فضائل وفوائد دعا حل المشکلات

بسم الله الرحيم الرحيم ط اللهم انى اعوذ بك من الهم والحزن واعوذ بك من العجز والكسل و اعوذبك من الجبن والبخل واعوذبك من غلبة الدين وقهر الرجال ط اللهم اكفنى كل مهم من حيث شئت ومن اين شئت حسبى الله

لدینی حسبی الله لدنیا حسبی الله لما اهمنی حسبی الله لمن بغی علی حسبی الله لمن حسدنی حسبی الله لمن خادنی بسوء حسبی الله عند الموت حسبی الله عند المسئلة فی القبر حسبی الله الذی لآ اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم ط ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم اور حزن سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بے بسی و سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مقروض ہونے سے اور لوگوں کے مسلط ہونے سے۔اے اللہ مجھے کافی ہو جا ہر مشکل میں جس طرح سے چاہے اور جہاں سے چاہے میرے دین اور میری دنیا کے لئے اللہ کافی ہے ہر مشکل کے لئے اللہ مجھے کافی ہے اور جو مجھ پر ظلم کرے اسے اللہ میرا کافی ہے اور جو میری راہ روکے اس کے لئے اللہ مجھے کافی ہے اور جو میرے ساتھ برائی کی تدبیر کرے اسے اللہ میرا کافی ہے موت کے وقت اللہ مجھے کافی ہے قبر میں سوال کے وقت اللہ مجھے کافی ہے اللہ مجھے کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے''۔جو اس دعا کو روزانہ بعد نماز فجر و بعد نماز عصر گیارہ گیارہ بار پڑھے اس کو درج ذیل فائدے حاصل ہوں گے۔

- ہر مشکل آسان ہو۔
- سب پریشانیاں دور ہوں۔
- ایمان سلامت رہے۔
- اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔
- دشمن برباد ہوں۔
- حاسد اپنی آگ میں جلیں۔
- نزع آسان ہو۔
- قبر میں شاداں ہو۔
- نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔
- قرض سے سبکدوشی ہو۔اگرچہ پہاڑ کے برابر ہو۔

شروع کرنے سے پہلے صرف ایک دفعہ گیارہ روپے یا اس سے کم جتنا مقدور ہو صدقہ نکال کر شروع کریں۔آغاز جمعہ کے مبارک دن سے کریں۔

دعا کن اوقات میں زیادہ قبول ہوتی ہے

۱۔ جمعہ کی تمام رات۔
۲۔ نصف شب کے بعد فجر کی نماز تک۔
۳۔ شب برأت۔
۴۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں مغرب سے فجر کی نماز تک۔
۵۔ لیلۃ القدر میں۔
۶۔ اذان کے بعد سے جب تک نماز کھڑی ہونے کے لئے اقامت نہ کہی جائے۔
۷۔ فرض نمازوں کے بعد۔
۸۔ نماز عصر سے مغرب کے درمیان ایک ساعت مقبولیت کی ہے۔
۹۔ جب اذان کے بعد دعا مانگی جائے۔
۱۰۔ عرفہ کے دن۔
۱۱۔ رمضان المبارک میں۔
۱۲۔ افطار کے وقت۔
۱۳۔ بارش کے دوران۔
۱۴۔ آب زم زم پیتے وقت۔
۱۵۔ اجتماع ذاکرین یا میلاد شریف یا درود و سلام کی

کوئی بھی محفل ہو۔ ۱۶۔ سجدے میں۔

دعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔ دعا سجدے کی حالت میں مانگنی چاہئے۔ اس حالت میں بہت مقبولیت ہے۔ اگر بیٹھے ہوئے دعا مانگے تو ہاتھ سینہ کے قریب چند انچ دور رکھے۔ انگلیاں ہاتھوں کی کھلی ہوئی ہوں۔ نگاہ ہتھیلیوں پر مرکوز ہونی چاہئے۔ آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائے۔ دعا کی مقبولیت کے لئے شرط یہ ہے کہ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔ شروع کرتے وقت درود ختم کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد شریف خوب عاجزی سے کرے اور اپنے آپ کو عبد ذلیل کی حالت میں رکھے۔ منہ کو عاجزانہ بنائے رکھے۔ جسم میں ڈھیلا پن اور عاجزی ہو۔ حمد شریف کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اگر تین بار سورۃ اخلاص پڑھے تو سبحان اللہ۔ اس کے بعد قبولیت کے لئے یہ شرط ضروری ہے کہ دعا بے قراری سے مانگے اور اپنی حاجت پر نہایت عاجزی سے تین یا پانچ بار تکرار کرے۔

جب بھی کوئی ورد وظیفہ کریں یا دعا مانگیں تو بہتر یہ ہے کہ ایک جگہ گھر کے کسی کونے میں مقرر کر لیں۔ اگر بتی یا کوئی اور خوشبو لگا لیں جس سے فضا لطیف رہے۔ عمل کے درمیان عورتوں میں کم بیٹھیں، کم کھائیں، کم سوئیں اور دوسرے لوگوں میں صرف ضروری میل جول رکھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنی توفیق کے مطابق صرف ایک دفعہ صدقہ ضرور نکالیں خواہ پانچ روپے یا گیارہ روپے یا اس سے بھی کم۔ عمل کے دوران کھانا بھوک رکھ کر کھائیں اور کھانا کھانے کے کم از کم تین گھنٹے گزرنے کے بعد عمل شروع کریں۔

نشست ادب و وقار والی ہونی چاہئے جیسے نماز میں ہوتی ہے۔ ہاں اگر کوئی عذر و مجبوری ہے تو جس نشست میں سہولت ہو اختیار کر لیں مگر ادب اور عاجزی برقرار رکھیں۔ لہسن پیاز سے پرہیز کریں۔ بستر پاکیزہ ہونا چاہئے۔ عمل کے دوران درود شریف روضۂ اطہر محبوب دو جہاں ﷺ کا تصور کر کے نہایت محبت و ادب سے خاموشی سے خالی وقت میں پڑھنا چاہئے اتنا کہ سونے سے پہلے کم از کم ایک دو سو مرتبہ تو ہو جائے۔ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو ہم سے رابطہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ ہر پریشانی دور ہو گی اور ہر مراد پوری ہو گی۔

اللہ قادر و کریم ہم سب مسلمانوں پر رحم و کرم فرمائے۔
آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین ﷺ
امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

فیضان پیر سیال لجپال

یہاں پر ہر قسم کی بیماری، ہر کام، مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض، آسیب جادو ٹونہ، اولاد کا نہ ہونا، شادی میں رکاوٹ، کاروباری بندش ہر کام قرآنی عملیات و تعویذات و اسلامی طبی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہے

مرکزی جامع مسجد گلزار مدینہ جی ٹی ایس اڈ
فیصل آباد

اوقات ملاقات

عصر تا عشاء فون پر وقت لے کر تشریف لائیں

03006661755

03176337720



فیضان پیر سیال لجپال
جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و
الحدیث
آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث
پاک
آسان عام فہم خواہش مند طلباء کے لیے
سنہری موقع
03006661735

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

1 وسیلۂ محبوب ﷺ
2 گریہ محبوب ﷺ
3 عشق خیر الوریٰ ﷺ
4 اطاعت محبوب ﷺ
5 شان غوث اعظم رضی اللہ عنہ
6 راحت دو جہاں ﷺ
7 لفظ ولی کا معنی و مفہوم
8 عقیدت کے پھول
9 آئینہ جمال کبریاء ﷺ
10 بنا کے مصور نے توڑا قلم
11 محبت اور علامات محبت
12 صحابہ رضی اللہ عنہم کے عقائد
13 عشق است امام من
14 راحت دو جاں ﷺ
15 پیکر حسن و جمال ﷺ
16 نور الہدیٰ ﷺ
17 عجب چیز ہے لذت آشنائی
18 شمس الضحیٰ ﷺ
19 صاحب الجود والکرم ﷺ
20 اسلام میں دل جوئی کا مقام
21 اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
22 کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
23 وسیلتنا فی الدارین ﷺ
24 جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
25 کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
26 وبالوالدین احسانا
27 آنچہ خوباں ہمہ ارند
28 اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
29 اسمائے محبوب ﷺ
30 عطائے محبوب ﷺ
31 تبسم محبوب ﷺ
32 آداب محبوب ﷺ
33 کلام محبوب ﷺ
34 اخلاق محبوب ﷺ
35 یاد محبوب ﷺ
36 محبوب کائنات ﷺ
37 گیسوئے محبوب ﷺ
38 در محبوب ﷺ
39 کمالات محبوب ﷺ
40 حیات محبوب ﷺ
41 صورت محبوب ﷺ
42 سیرت محبوب ﷺ
43 فرمان محبوب ﷺ
44 معجزات محبوب ﷺ
45 بزم محبوب ﷺ
46 محبّ اور محبوب ﷺ
47 عکس حسن محبوب ﷺ
48 تعظیم و توقیر محبوب ﷺ
49 اوصاف محبوب ﷺ
50 ذکر محبوب ﷺ
51 آمد محبوب ﷺ
52 رفعت محبوب ﷺ
53 عشق صدیق رضی اللہ عنہ
54 عشق بلال رضی اللہ عنہ
55 عشق اویس رضی اللہ عنہ
56 عشق جامی رحمۃ اللہ علیہ
57 عشق رومی رحمۃ اللہ علیہ
58 میرا محبوب کتنا حسیں ہے
59 صحابہ کا مقام عشق
60 افتئو منون ببعض الکتاب
61 علم ابن الکتاب عشق ام الکتاب
62 بکھری زلفیں پریشان چہرہ
63 فان امنوا بمثل ما امنتم به